میں سے کون سا ادھک کامی[1] ہوا ؟ راجا بولا کہ اُس کا خاوند ادھک کامی ہوا ۔ بیتال نے کہا کس کارن ؟ راجا نے کہا جن نے اپنی ناری کو اور کے ارتھ موئے دیکھ کرودھ تیاگ کر اُس کے پریم میں مگن ہو جی دیا، وہ ادھک کامی ہوا ۔ یہ بات سن بیتال پھر اُسی درخت پر جا لٹکا ۔ راجا بھی وونھیں جا ، اُسے باندھ ، کاندھے پر رکھ، لے چلا ۔

---

۱ - جذبات سے مغلوب ۔

## اکیسویں کہانی[1]

بیتال بولا اے راجا ! جئے ستھل نام نگر، وہاں کا وردھمان نام راجا ، اُس کے نگر میں بشنو سوامی نام براھمن، اُس کے چار بیٹے ، ایک جواری ، دوسرا کسبی باز ، تیسرا چھنلا[2] ، چوتھا ناستک[3] ۔ ایک دن وہ براھمن اپنے بیٹوں کو سمجھانے لگا ، کہ جو کوئی جوا کھیلتا ہے اُس کے گھر میں لکشمی نہیں رھتی ۔ یہ سن وہ جواری اپنے جی میں بہت دق ہوا ، اور پھر ان نے کہا کہ راج نیتی میں ایسا لکھتا ہے ، کہ جواری کے ناک کان کاٹ دیس سے نکال دیجیے کہ اور لوگ جوا نہ کھیلیں ۔ اور جواری کے جورو لڑکوں کو گھر میں ہوتے بھی گھر میں نہ جانیے ، کیونکہ نہیں معلوم کس وقت ہار دے ۔ اور جو کسبی[4] کے چرتروں پر موھت ہوتے ہیں ، سو اپنے جی کو دکھ بساتے ہیں ۔ اور کسبی کے بس میں ہو سربس اپنا دے انت کو چوری کرتے ہیں ۔ اور ایسے کہا ہے کہ جو ناری آدمی کے من کو ایک گھڑی میں موہ لے ، ایسی ناری سے گیانی دور رہتے ہیں،

---

۱ - کہانی پر بار کر کے ہاں عنوان ہے برھمن ، بشنوسوامی اور اس کے چار لڑکوں کی کہانی،، ۔

۲ - زانی ۔

۳ - بے دین ۔

۴ - بارکر : بیسوا ۔

اور اگیانی[1] اُس سے پریتی کر اپنا ست شیل جس اچار بچار نیم دھرم سب کھوتے ھیں - اور اُس کو اپنے گرو کا اُپدیس بھلا نہیں لگتا - اور ایسے کہا ھے کہ جس نے اپنی لاج کھوئی ، دوسرے کو وہ کب بے حرمت کرنے سے ڈرتا ھے - اور مثل ھے کہ جو بلاؤ اپنے بچے کو کھاتا ھے سو چوھے کو کب چھوڑے گا -

پھر کہنے لگا ، کہ جنھوں نے بالک پن میں بدیا نہ پڑھی ، اور جوانی میں کام سے آتر ھو جوون کے گرو میں رھے ، سو بردھ کال میں پچھتا کہ حرص کی آگ میں جلتے ھیں - یہ بات سن اُن چاروں نے آپس میں بچار کر کہا کہ بدیا ھین پرش کے جینے سے مرنا بھلا ھے - اس سے اُتم یہ ھے کہ بدیس میں جا کر بدیا پڑھیے - یہ بات آپس میں ٹھان وے ایک اور نگر میں گئے ، اور کتنی ایک مدت بعد پڑھ کے پنڈت ھو اپنے گھر کو چلے - راہ میں دیکھتے کیا ھیں کہ ایک کنجر موئے ھوئے شیر کی ھڈی چمڑی جدا کر ، گٹھڑی باندھ چاھے کہ لے جائے ، اس میں انھوں نے آپس میں کہا کہ آؤ اپنی اپنی بدیا آزماویں -

یہ ٹھہرا ایک نے اُسے بلا کر کچھ دیا ، اور وہ پوٹ لے اُسے بدا کیا ، اور رستے سے کنارے ھو اُس موٹ کو کھول ایک نے ساری ھڈیاں جا بجا لگا منتر پڑھ چھینٹا مارا کہ وے ھاڑ لگ گئے - دوسرے نے اسی طرح سے اُن ھڈیوں پر ماس جما دیا - تیسرے نے اسی بھانتی سے ماس پر چام بٹھا دیا - چوتھے نے اسی ریت سے اُسے جلا دیا - پھر

۱ - بارکر : ان کو -

Buitenen : Four who made a Lion.



وہ اُٹھتے ھی ان چاروں کو کھا گیا -

اتنی کتھا کہہ بیتال بولا اے راجا ! ان چاروں میں کون ادھک مورکھ تھا ؟ راجا بکرم نے کہا ، جس نے اُسے جلا دیا سوئی بڑا مورکھ تھا - اور ایسا کہا ھے کہ بدھی[1] بنا بدیا کسو کام کی نہیں - بلکہ بدیا سے بدھی اتم ھے ، اور بدھی ھین اسی طرح مرتے ھیں جیسے سینہ[2] کے جلانے والے موئے - یہ سن بیتال اُسی درخت پر جا لٹکا ، پھر راجا اُسی طرح باندھ ، کاندھے پر رکھ ، لے چلا -

۱ - عقل -
۲ - شیر -